

ہیلتھ کیئر
 فحشاء
 اینڈ الراساؤنڈہ ڈاٹ کام
 راتھ ٹیکہ

ڈاکٹر عبدالشکور عظیم

ایم بی بی ایس (کنگ ایڈورڈ کالج لاہور)
 ڈی سی، ایچ (شیخ زید ہاسپتال لاہور)
 ایم سی، بی ایس (پلزرن ہاسپتال پشیمپن سٹان)
 برائے امراض بچکان و نوزائیدگان

فون نمبر: 0345-7166525

جی ٹی روڈ، سٹانوال، تحصیل کوٹ ادو

دنیا کی بہترین نوزائیدہ امراض اور نڈ سے جسمانی امراض کی تشخیص کی سہولت موجود ہے

Patient's Name _____ Age _____ Date _____

سید اللہ الرحمن راضی الرحمن الحمد للہ رحمہ اللہ ۱۵/۱۰/۱۹۸۰

رجسٹرڈ مریض
 ۲۱۴۳۹
 ۲۰۱۸-۰۳-۲۳ م

محترم و مکرم صاحبہ حضرت مفتی صاحبہ
 السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج گرامی! - راہِ کرم سدرہ جہنم کے مسائل کا حل عنایت فرمائیے۔
 ۱۔ میں نے ایک کتاب میں لکھا ہے کہ "علامہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے قریبی دوستوں میں سے اور آذان و اقامت سے نماز پڑھتے ہیں" (منہج المؤمنین ص ۶۲)
 سوال ہے کہ کیا اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو بار نماز پڑھنے والا
 امیر المؤمنین حضرت سید عبداللہ ابی بکر بنی مکرزہ الصدیق اور حضرت امیر المومنین حضرت
 رضی اللہ عنہم بھی نماز ادا فرماتے تھے؟
 (ردم) - یہ نماز ادا کرنا (نہا کرنا) صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے۔
 "السلام کے امام صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے یا علیہ وسلم سے اپنی نماز ادا کرنے کے لیے"

1- ماں کا دودھ بچے کی صحت کا ضامن ہے۔
 2- 6-16 ماں کی عمر کے بعد بچے کو دودھ کے علاوہ نرم غذا میں حصہ لینا چاہیے۔
 3- بچہ کو شکر دی بیماریوں سے بچانے کے لیے خاص طور پر لکھے گئے ہیں۔
 4- 4-1 ماں کی صورت میں ORS (تھکول) والا پانی پلائیں۔
 5- منہائی کا خیال رکھیں۔
 6- تیز اور تھری ہوا سے بچائیں۔

۲۱۴
 ۶۹۲

یہ دعا و الوفاء لیا گیا ہے اور یہ دعا و الوفاء لیا گیا ہے
 نے اپنی کتاب "تحلیلی مدنیہ" میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ دعا و الوفاء لیا گیا ہے
 فرمایا کہ یہ دعا و الوفاء لیا گیا ہے اور یہ دعا و الوفاء لیا گیا ہے
 طرف اٹھا لیا گیا اور یہ دعا و الوفاء لیا گیا ہے اور یہ دعا و الوفاء لیا گیا ہے
 کے درمیان رہیں۔ (الح)

یہ دعا و الوفاء لیا گیا ہے اور یہ دعا و الوفاء لیا گیا ہے
 جہاں دیگر انبیاء و کرام علیہم السلام کی قبروں مبارک کی نشان
 دہی ہے کیا اب وہ آثار موجود نہیں ہیں؟
 دیگر انبیاء و کرام علیہم السلام کی قبروں مبارک پر کبھی
 موقع ملے تو حاضر ہو کر سلام پیش نہ کیا جائے۔
 دیگر انبیاء و کرام علیہم السلام کی قبروں مبارک پر حاضر ہونے کا
 آداب ہیں۔

قرآن کریم کی آیت مبارکہ ان الله وملائكته يصلون على النبي (الح)
 میں نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی پر صلوة اور سلام پڑھنے کا حکم ہے
 صلوة تو درود شریف ہے اور سلام میں کیا ضمیمہ پڑھنا ہے؟
 التحيات میں پڑھا جائے والا اور دعا التحيات والتهنيت پڑھنا ہے؟
 نیز الصلوة والسلام کی دعا پڑھنا ہے؟
 نہیں۔ جیلہ عقیدہ یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کی دعا پڑھنا ہے اور سلام پڑھنا ہے
 پڑھنا ہے اور فرشتے دعا پڑھنا ہے اور سلام پڑھنا ہے اور سلام پڑھنا ہے
 نہ شہتہ چاہے اور نہ فرشتے دعا پڑھنا ہے اور سلام پڑھنا ہے اور سلام پڑھنا ہے
 مکالمہ کی بنا پر دعا پڑھنا ہے اور سلام پڑھنا ہے اور سلام پڑھنا ہے اور سلام پڑھنا ہے

(1)

واقعه حرمہ کے وقوع پر مسجد نبوی علی صاحبہا الف الف التحیة والسلام میں تین دن نماز نہ ہو سکی حضرت سید بن مسیبؓ نے حضورؐ کے پاس جیسے فرماتے ہیں مسجد نبوی میں اگر کوئی نماز پڑھے تو وہ اس کا وقت پورا نہ ہوگا اور وہ اس سے اذان اور تکبیر سنتا تھا۔

عن سید بن مسیب قال لعدو آتین لیاالی الحرة ومانی المسجد غیرى وما یاتی وقت اذان الاسمعت الاذان من القبر (مداد النعمان الدلائل) زبیر بن بکار سے حدیث ہے کہ سید بن مسیبؓ نے فرمایا کہ جب تم اذان کی آواز سناؤ تو اس وقت تک کہ تم قبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پہنچو اور اس وقت تک کہ تم اذان کی آواز سناؤ۔ (مسئلہ الحدیث وشرح سیرۃ خیر العباد)

اس مضمون کی اور روایات بھی ہیں ان الانبیاء و اہل بیتہم یجوزون وغیرہ۔ حتیٰ عذاب الناس یعنی لوگ نماز پڑھنے کیلئے آئے مگر ان کے غسل و قتل کا سلسلہ ختم کیا۔ ان الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ حرمہ کے دنوں میں مسجد نبوی کی اذان و اقامت پورا کیا جاتا ہے۔ ایام حرمہ میں اذان اقامت اور جماعت مسجد نبوی میں نہیں ہوتی تھی اس پر روایتیں ہیں کہ ضرورت محسوس ہوتی اور اقامت چونکہ باجماعت نماز اور اگر نہ کیلئے کہی جاتی ہے اس سے بظاہر حضرات شیخین اہل اللہ علیہما السلام نماز میں سہولیت ثابت ہوتی ہے۔

(2)

دعاء الوفاء کا مذکورہ روایت کی سند دیکھنی چاہیے۔ بظاہر تو یہ درست معلوم نہیں ہوتی کیونکہ الانبیاء و اہل بیتہم یجوزون کے فلفل ہے نیز حضور علیہ السلام نے اذان کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قبر مبارک میں نماز پڑھنے سے روک دیا۔ عن انس بن مالک عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال حررت علی لیلۃ اسری لی عند اللیلۃ الا امر و صوم فاعلم یصلی فی قبرہ (مداد مسلم)

مذکورہ روایت کے مطابق اگر ان خیم مبارک اٹھا لیا گیا تھا پھر قبر میں نماز

پڑھنے سے جو کچھ کہیں دیکھا یا سیکھا اسے مناسب تبادلہ کرنا

اگر ان مبارک مقامات تک کسی کی رسائی ہو جائے تو گھر در صلوة و سلام عرض کیا جائے بلکہ اپنے اور کچھ دوستوں کی دعا کی درخواست پیش کی جائے

حضرات انبیاء علیہم السلام کے فرارسات کے وہی آداب میں جو حضور علیہ السلام کے روزِ فتح اور اس پر جاہزی سے آداب میں

یعنی آیت کریمہ کے نزول کے وقت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے صلوة کا طریقہ دریافت کیا گیا تو حضور علیہ السلام دو در برابر اچھی وائے کلمات ارستاد فرماتے ہیں الفاظِ فتح اسلام کا طریقہ تشہد میں لکھا دیا گیا تھا

یا الصلوٰۃ والسلام علیہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے الفاظ سے صلوة و سلام پڑھنا یہ صرف روزِ فتح اور اس علی صاحبہما الف الف التحیة والسلام پر جاہزی کا وظیفہ ہے۔ غائبانہ طور پر پڑھنا چونکہ اہل بدعت کا شعار ہے اور جاہز ناظر کے عقیدہ کا مشہد سید اہل بیت ہے

نیز حضرات صحابہ تابعین ائمہ محمدین سے غیر بیت کے وقت پڑھنا ثابت نہیں اس لیے اشرہ از کیا جائے

(۲) حضور پاک صل اللہ علیہ وسلم کا صلوة و سلام کا جواب دینا صحیح روایات میں موجود ہے

عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من احد یسلم علی الارواح والہ علی روحی حتی یرد علیہ السلام اربعۃ اوردونج فقط واللہ اعلم

بندہ محمد رشید

۲۱ ر ۴ ۱۳۳۹ھ

۹

